سوال

(200)اس قصیدہ میں شرکیہ الفاظ ہیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آپ کی قابل احترام مجلس سے گزارش ہے کہ آپ کی خدمت میں ایک قصیدہ پیش کیا جارہا ہے۔ اس کے متعلق ارشاد فرمائیں کیونکہ یہ قصیدہ قرآن پاک پڑھنے کے بعد پڑھا جاتا ہے اس لئے بھی میں آپ سے اس کے متعلق بطور خاص فتویٰ معلوم کرنا چاہتا ہوں کیونکہ یہاں کسی نے مجھے تسلی بخش جواب نہیں دیا کہ شرعی طور پر یہ دعا پڑھنا جائز ہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

(۱) ختم قرآن کے وقت کوئی شعر پڑھنا جائز نہیں، نہ آپ کا ارسال کردہ قصیدہ نہ کوئی اور اشعار کیونکہ ایسی کوئی چیز جناب نبی صلی اللہ علیہ وسلم یا خلفائے راشدین رضی اللہ عنہم سے ثابت نہیں۔ بلکہ یہ تو ایجاد بدعت ہے اور یہ ثابت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(مَن اَحدَثَ فِي أَمرِنا هٰذَا ما لَيسَ مِنهُ فَهُوَرَدٌّ)

''جس نے ہمارے اس کام (دین) میں ایسی چیز ایجاد کی جو اس میں سے نہیں تو وہ ناقابل قبول ہے۔''

(۲) ختم قرآن کے بعد دعا کے متعلق اس سے پہلے ہماری طرف سے فتویٰ نمبر (۵۰۴۲) جاری ہوچکا ہے۔ اس کے الفاظ یہ ہیں کہ: ''ختم قرآن کے موقعہ پر پڑھنے کے لئے جو دعا شیخ الاسلام ابن تیمیہ کی طرف منسوب ہے، ہماری معلومات کے مطابق ان کی طرف اس کی نسبت کرنا درست نہیں اور نہ ہمیں ان کی طرف سے اس کی کوئی تشریح ملی ہیو' لیکن اس کی نسبت امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کی طرف ویسے ہی مشہور ہوگئی ہے اور اگر کوئی شخص اور دعائیں مانگے تو بھی کوئی حرج نہیں کیونکہ اس موقع پر پڑھنے کیلیئے کسی متعین دعا کے تعین کی کوئی دلیل نہیں۔''

(۳) آپ کے ارسال کردہ قصیدہ میں غیر اللہ سے فریاد بھی کی گئی ہے اور ایسے کاموں میں غیر اللہ سے مدد بھی مانگی گئی ہے جو صرف اللہ ہی کر سکتا ہے۔ اسی طرح اس میں ایسے امور میں غیر اللہ کا سہارا لیا گیا ہے جن پر اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی قدرت نہیں رکھتا۔ مثلاً اس میں یہ شعر ہیں:

بِكَ استَغَثنَا وَبِكَ التَّوَسُّلُ يَا مَلجَأَ الخَائِفُ يَا مَعقَل

ہم آپ سے فریاد کرتے ہیں اور آپ ہی کا وسیلہ پکڑتے ہیں۔ اے خوف زدہ کے لے پناہ گاہ، اے جائے حفاظت!

يَا عُرْوَةَ الْوُثقَى وَيَا مَلاَ ذِي لِذَا الشَّدَائِدِ وَيَا عِيَاذِي

اے مضبوط حلقے! اے میری جائے پناہ ان مصیبتوں کے مقابلے میں، اے مجھے پناہ دینے والے

اَلْعَجَلَ الْعَجَلَ بِالْاِغَاثَةِ يَا مَنْ لَهُ كُلُّ الْعُلَى وَرَاثَهُ

میری یادرسی جلدکیجئے، جلدکیجئے اے وہ ذات جس کی وراثت ہر بلندی ہے۔

اسی طرح اس میں یہ بھی کہا گیا ہے:

يَا أَحْمَدُ التِّيجَانِيُّ يَا غَيْثَ الْقُلُوبِ أَمَا تَرَى مَا نَحْنُ فِيهِ مِنْ كُرُوبٍ

اے احمد تیجانی! اے دلوں کی بارش! آپ دیکھ نہیں رہے ہم کن مصیبتوں میں بتلا ہیں؟

یہ سب چیزیں شرک اکبر کی مختلف اقسام ہیں اور جو شخص شرک اکبر کا ارتکاب کرتے ہوئے مرجاتا ہے وہ ہمیشہ جہنم میں رہے گا۔ اس کے علاوہ اس قصیدہ میں بعض ایسی چیزیں بھی ہیں جو بدعت ہیں مثلاً نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مقام ومرتبے کا یا کسی دوسرے نیک یا بد انسان کا وسیلہ پکڑنا۔ لہٰذا توبہ کیجئے اور اللہ تعالیٰ سے بخشش کی دعا کیجئے۔ کیونکہ اس کا ارشاد ہے:

وَإِنِّي لَغَفَّارٌ لِّمَن تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدَى (طٰہٰ ۲۰ ۸۲)

''بلاشبہ میں اس شخص کو بہت معاف کرنے والا ہوں جو توبہ کرے، ایمان لائے، نیک کام کرے اور پھر ہدایت پر کاربند رہے۔''

اور یہ بھی فرمایا:

وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ وَمَن يَفْعَلْ ذَٰلِكَ يَلْقَ أَثَامًا يُضَاعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيَخْلُدْ فِيهِ مُهَانًا إِلَّا مَن تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَأُولَٰئِكَ يُبَدِّلُ اللَّهُ سَيِّئَاتِهِمْ حَسَنَاتٍ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا وَمَن تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَإِنَّهُ يَتُوبُ إِلَى اللَّهِ مَتَابًا (الفرقان ۲۵ ۶۸۔۷۱)

''اور جو اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو نہیں پکارتے اور جس جان کے قتل کو اللہ نے حرام ٹھہرایا ہے اسے قتل نہیں کرتے مگر حق پر۔ اور نہ زنا کے مرتکب ہوتے ہیں اور جو ان افعال قبیحہ کا مرتکب ہوگا وہ گناہ کی سزا پائے گا۔ قیامت کے دن اسے دگنا عذاب ہوگا اور وہ وہاں ہمیشہ رسوائی کے ساتھ رہے گا مگر جس نے توبہ کرلی اور ایمان لے آیا اور عمل نیک کیا ان لوگوں کی برائیوں کو بھی اللہ نیکیوں میں بدل دے گا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے اور جو توبہ کرتا ہے اور اچھے عمل کرتا ہے تو بے شک وہ (توبہ کرکے نیک کام کرنے ولا) اللہ تعالیٰ کے حضور (صحیح) توبہ کرتا ہے۔''

(۴) احمد تیجانی اور اس کے طریقہ پر کاربند اس کے پیروکار غلو، کفر، گمراہی اور غیر شرعی بدعتوں میں سب سے بڑھ کر ہیں۔ مجلس افتاء نے ان کی بدعتوں اور گمراہیوں کے متعلق پہلے بھی بیان کیا ہے۔ امید ہے اللہ تعالیٰ آپ کو اس سے فائدہ دے گا اور اس سے آپ کو سمجھ آجائے گی کہ نجات یافتہ فرقہ یعنی اہل سنت والجماعت کا طریقہ کون سا ہے؟ جس کی صفات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان میں بیان ہوئی ہیں:

(سَتَفْتَرِقُ أُمَّتِي عَلَى ثَلَاثٍ وَّسَبْعِينَ فِرْقَةً كُلُّهَا فِي النَّارِ إِلَّا وَاحِدَةً قِيلَ مَنْ هِيَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ مَنْ كَانَ عَلَى مِثْلِ مَا أَنَا عَلَيْهِ وَأَصْحَابِي)

''مری امت تہتر فرقوں میں بٹ جائے گی۔ ایک کے سوا سب جہنم میں جائیں گے۔ عرض کیا گیا'' اے اللہ کے رسول! وہ کون لوگ ہیں؟ آپ نے فرمایا: جو ایسے طریقے پر ہوں جیسے

طریقے پر آج میں اور میرے صحابہ ہیں۔''

وَباللّٰهِ التَّوْفِيْقُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ

اللجنۃ الدائمۃ ۔ رکن : عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان ، نائب صدر : عبدالرزاق عفیفی ، صدر عبدالعزیز بن باز

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد دوم - صفحہ 207

محدث فتویٰ